DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 693

DATED 11-08-2026.

SUBJECT:- <u>PRESS CLIPPINGS.</u>

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 11.08.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنر مندوخیل نیویارک میں یوتھ سمٹ میں ملک کی نمائندگی کرینگے	جنگ ودیگراخبارات
02	ترقی وخوشحالی کیلئے موثر اقدامات جاری تمام سیاسی وجمہوری قوتوں کو ساتھ لیکر چلیں گے، وزیراعلیٰ بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	کسی ملک کو طاقت کے زور پر توڑنا آسان نہیں، ظہور بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
04	عوام کو کسی صورت دہشتگردوں کے رحم وکرم پر نہیں چھوڑینگے، فیصل جمالی	جنگ ودیگراخبارات
05	محکمہ صحت بلوچستان و LUMS کے درمیان مفاہمتی یاداشت پر دستخط	مشرق ودیگراخبارات
06	معدنی وسائل بلوچستان کی معاشی ترقی کا اہم ستون ہیں، شعیب نوشیروانی	مشرق ودیگراخبارات
07	سنجاوی میں پولیس چوکی کو بارودی مواد سے تباہ کرنا بزدلانہ فعل ہے، نورمحمد دمڑ	مشرق ودیگراخبارات
08	30000 نوجوانوں کو ہنرمندی سے آراستہ کرنا ہے، بی ٹیوٹا	جنگ ودیگراخبارات
09	شہریوں کے جان ومال کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے، محمد طاہر	جنگ ودیگراخبارات
10	کوہلو سے نواب چنگیز مری کی کامیابی کا سابقہ نوٹیفکیشن منسوخ	جنگ ودیگراخبارات
11	عوامی مفاد کی مخالفت کرنے والوں کا راستہ روکیں گے، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
12	سکولوں میں اساتذہ کی دستیابی معیاری تعلیم کیلئے ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن	جنگ ودیگراخبارات
13	کراچی پشتون تاجروں پر پولیس کا تشدد بلوچستان کی اپوزیشن کا اظہار تشویش کارروائی کا مطالبہ	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

پنجگور میں فورسز کا آپریشن کمانڈر سمیت پانچ دہشت گرد ہلاک، اسلحہ گولہ بارود برآمد، کوئٹہ سریاب روڈ پر مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفرایکسپریس کو معطل کردیا، پنجگور چیدگی کے علاقے سے پانچ نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد

عوامی مسائل:

کوئٹہ آٹے کی قیمتوں میں اضافہ 50 کلو کا تھیلا 7000 سے تجاوز کرگیا، ژوب ہائیر سیکنڈری اسکول علی خان زئی کے اساتذہ ڈیوٹی سے غائب، بلوچستان کے مختلف اضلاع میں موبائل انٹرنیٹ سروس دوسرے روز بھی بند، عوام شدید مشکلات سے دوچار

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **ضلع کوئٹہ اور کنٹونمنٹ ایریا میں اشیاء ضروریہ کی نئی قیمتیں نافذ!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ ڈپٹی کمشنر/ چیئرمین ضلعی پرائس کنٹرول کمیٹی کوئٹہ نے قیمتوں کے کنٹرول اور ناجائز منافع خوری وذخیرہ اندوزی کی روک تھام ایکٹ 1977 کے تحت حاصل اختیارات استعمال کرتے ہوئے ضلع کوئٹہ اور کنٹونمنٹ ایریا میں اشیائے ضروریہ کی نئی قیمتیں فوری طور پر نافذ کرتے ہوئے آئندہ احکامات تک مقرر کردی ہیں ڈی سی کوئٹہ نے تمام دکانداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ مقررہ قیمتوں سے زیادہ وصولی یا کم وزن پر اشیاء ضروخت نہ کریں خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف سخت کارروائی کی جائے گی ضلع کوئٹہ اور کنٹونمنٹ ایریا میں اشیاء ضروریہ کی نئی قیمتوں کے نفاذ کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر/ چیئرمین ضلعی پرائس کنٹرول کمیٹی کوئٹہ کا جاری کردہ نوٹیفکیشن قابل تعریف اقدام اس صورت میں ہوسکتا ہے جب اس پر پوری طرح عمل درآمد کرایا جائے کیونکہ ہمارے ہاں یہ ہوتا آرہا ہے کہ یہاں بدقسمتی سے تاجروں نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نرخنامے پر کبھی بھی عمل

CamScanner

مورخہ 11.08.2026

درآمد نہیں کیا وہ ہمیشہ اپنی مرضی کے نرخوں پر اشیائے خوردونوش فروخت کرتے آرہے ہیں نئے نرخنامے جاری ہونے کے بعد ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ادارے ان کیخلاف کارروائیاں تو کرتے ہیں لیکن یہ کارآمد نہیں ہوتیں کیونکہ ہمارے ساتھ منافع بخش اور ذخیرہ اندوز بہت سرگرم ہوتا ہے وہ اپنی من مانی کرتا رہتا ہے جس کی ایک مثال نانبائی اور قصاب ہیں انہوں نے سرکاری نرخنامے کو ہمیشہ پس پشت ڈالے رکھا ہے یہ کبھی بھی کنٹرول میں آتے نانبائیوں نے انتظامیہ کی کوئی بات نہیں مانی انتظامیہ کی جانب سے ڈبل روٹی بنانے پر ہمیشہ پابندی لگائی گئی لیکن اس کے باوجود یہ بے خوف وخطر ڈبل روٹی بنا کر بیچتے ہیں جس میں مقررہ وزن کم ہوتا ہے اسی طرح قصاب حضرات بھی بے قابو ہیں یہ بھی اپنی من مانے نرخوں پر گوشت بے خوف وخطر فروخت کرتے ہیں حالیہ نرخ نامہ میں جو گوشت کا نرخ مقرر کیا گیا ہے اس پر عوام کو گوشت ملنا ناممکن ہے اسی طرح یہی صورت حال سبزیوں، پھلوں اور دیگر اشیاء خوردونوش کی بھی ہے، جو سرکاری نرخنامے پر فروخت نہیں ہورہیں۔

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"لاپتا افراد کی فہرست عوام کے سامنے لائے "** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **"آپریشن ردالفتنہ تین روز بلوچستان امن کی جنگ ! "** کے عنوان سے ذوالفقارعلی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 11 AUG 2026 Page No. 1

گورنر جعفر مندوخیل نیو یارک میں یوتھ سمٹ میں ملک کی نمائندگی کرینگے

عالمی سربراہی اجلاس میں 186 سے زائد ممالک کے مندوبین شرکت کریں گے

کراچی (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل 12 اگست کو امریکہ کے شہر نیو یارک میں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام "یوتھ اینڈ آرٹیفیشل انٹیلیجنس سمٹ"......

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

میں پاکستان اور بلوچستان کے نوجوانوں کی نمائندگی کریں گے۔ اس عالمی سربراہی اجلاس میں 186 سے زائد ممالک کے مندوبین شرکت کریں گے۔ واضح رہے کہ گورنر مندوخیل جشن آزادی پاکستان کی مناسبت سے 14 اگست کو ٹیکساس کے علاقے ڈیلاس میں منعقد کی جانے والی تقریب میں پاکستانیوں سے بھی خطاب کرینگے۔ مذکورہ گلوبل سمٹ میں گورنر جعفر خان مندوخیل نوجوانوں کے ذہنوں کو جدید علمی جہان بینی سے روشن کرنے، انٹرپرینیورشپ کو فروغ دینے، علاقائی صلاحیتوں کو پروان چڑھانے اور بلوچستان کے نوجوانوں کیلئے تیزی سے بدلتی ہوئی تکنیکی دنیا میں پھلنے پھولنے کے حقیقی مواقع پیدا کرنے پر زور دینگے۔ اپنے خطاب میں گورنر جعفر خان مندوخیل بلوچستان کے نوجوانوں اور عالمی ترقی کے درمیان فرق کو ختم کرنے میں آرٹیفیشل انٹیلیجنس، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی، روبوٹکس اور آن لائن کاروبار کے کردار پر زور دیں گے۔ وہ دستیاب سہولیات اور مواقعوں تک مساوی رسائی پر بھی زور دینگے تاکہ کوئی بھی نوجوان جغرافیہ یا حالات کی وجہ سے پیچھے نہ رہ جائے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی شرکت بلوچستان کی جامع ترقی اور عالمی تعاون کے عزم کی عکاسی کرتی ہے اور بنی نوع انسان کے ایک مشترکہ مستقبل کیلئے جہاں جدید ٹیکنالوجی انسانیت کی خدمت کرتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ____________

Bullet No. 1 ______ Dated: ______ Page No. 2 ______

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | منگل 27 صفر المظفر 1448ھ 11 اگست 2026ء | نمبر 218

ترقی و خوشحالی کیلئے مؤثر اقدامات جاری

تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لیکر چلیں گے، وزیراعلیٰ بگٹی

بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام اولین ترجیحات میں شامل ہے، سیاسی شخصیات، صوبائی وزراء و دیگر سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، میر عاصم کرد گیلو اور نوابزادہ میر طارق مگسی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، جرمنی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ، سابق ضلع ناظم بی میر حیر بیار خان اوکی شامل تھے۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

CS CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 55 | منگل 27 صفر 1448ھ 11 اگست 2026ء صفحات 08 | شمارہ 30

رجسٹرڈ BC-m-11 | Email. | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور پائیدار امن ترجیحات میں شامل ہے

میر سرفراز بگٹی کی مولانا واسع میر زابد ریکی و دیگر کو یقین دہانی

سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوامی خوشحالی کیلئے مؤثر اقدامات جاری رکھیں گے، بلوچستان بھر میں ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنایا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

قائد حزب اختلاف میر یونس، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی سمیت دیگر رہنماؤں کی ملاقات، صوبے کی ترقی کیلئے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، میر عاصم کرد گیلو اور نوابزادہ میر طارق مگسی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، پارلیمانی سیکرٹری ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے جمعیت کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، جرمنی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ، سابق ضلع ناظم بی بی میر حیر بیار خان ڈومکی شامل تھے۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 237 | منگل 27 صفر المظفر، 11 اگست 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

صوبے کی ترقی اور پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح

وزیر اعلیٰ

تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کیلئے موثر اقدامات جاری رکھیں گے

میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، سیاسی رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات کی علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 41)

ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزراء میر ضیاء اللہ لانگو، میر عاصم کرد گیلو اور نوابزادہ میر طارق مگسی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، رحمت صالح بلوچ، ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، بی این پی کے مرکزی کونسل میر رو بلوچ، سماجی شخصیت ناصر بگٹی، میر حیر یار خان ذکی شامل تھے۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے موثر اقدامات جاری رکھے گی۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اراکین صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ اور اصغر ترین ملاقات کر رہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر ضیاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | منگل 11 اگست 2026ء بمطابق 27 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 218

بلوچستان کی ترقی کیلئے تمام سیاسی قوتوں کو ساتھ لیکر چلیں گے، وزیراعلیٰ

قیام امن حکومت کی اولین ترجیح، صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی، سیاسی رہنماؤں و دیگر سے گفتگو

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز یہاں صوبائی وزراء، ارکان اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں و دیگر اہم شخصیات نے ملاقات کی جن میں میر ضیاء اللہ لانگو،

بقیہ نمبر 63 صفحہ 5 پر

میر عاصم کرد گیلو، نوابزادہ میر طارق مگسی، میر یونس عزیز زہری، میر زاہد علی ریکی، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جمعیت علماء اسلام کے اہم رہنما مولانا عبدالواسع، پارٹی کے مرکزی کونسل میر مراد بلوچ، سابق ضلع ناظم کچھی میر بہار خان بھی شامل تھے۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی و امن و امان کی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لئے موثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقات میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید موثر بنانے کے لئے باہمی مشاورت اور رابطہ کاری کو برقرار رکھنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | منگل 11 اگست 2026ء بمطابق 27 صفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 219

گڈ گورننس اور عوامی مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

صوبے کے تمام اضلاع میں بلاتفریق ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جا رہا ہے، تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات کر رہے ہیں

میر سرفراز بگٹی سے مختلف سیاسی شخصیات کی علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں، صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (ء ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزراء میر ضیاء اللہ لانگو، میر عاصم کرد گیلو اور نوابزادہ میر طارق مگسی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، جرمنی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ، سابق ضلع ناظم بی میر حیر بیار خان ڈومکی شامل تھے۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج اور پارلیمانی سیکرٹری سردار زادہ صمد خان گورگیج نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان کی حالت، عوامی مسائل اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں گڈ گورننس کا قیام اور عوام کے مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ صوبے کے تمام اضلاع میں بلاتفریق ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جا رہا ہے تاکہ پسماندگی کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ اور اصغر ترین ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر ضیاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

سیاسی جماعتیں سرگرمیاں
امن وامان

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلی
حکومت

Bullet No. 1
Page No. 7

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-27 | منگل 11 اگست 2026ء بمطابق 27 صفر المظفر 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-216

جمہوری قوتوں کیساتھ ملکر صوبے کی خوشحالی کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان سے صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور اہم شخصیات کی ملاقاتیں، باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر اتفاق کیا گیا

بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، پیپلز پارٹی کے رہنما اور وزیر قیادت صوبے کی خوشحالی کے لیے متحد ہیں

بلوچستان میں گڈ گورننس کا قیام اور عوام کے مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، صوبے کے تمام اضلاع میں بلاتفریق ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جا رہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

وزراء میر ضیاء لانگو، میر عاصم کرد گیلو اور نوابزادہ میر طارق مگسی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، جرمنی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ، سابق ضلع ناظم بی میر حیر بیار خان ڈومکی شامل تھے۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن وامان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج اور پارلیمانی سیکرٹری سردارزادہ صمد خان گورگیج نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر2 پر)

صورتحال، امن وامان کی حالت، عوامی مسائل اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں گڈ گورننس کا قیام اور عوام کے مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ صوبے کے تمام اضلاع میں بلاتفریق ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جا رہا ہے تاکہ پسماندگی کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے تمام رہنما اور وزیر قیادت صوبے کی خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے متحد ہیں۔ اس موقع پر سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج اور پارلیمانی سیکرٹری سردارزادہ صمد خان گورگیج نے صوبائی حکومت کی جانب سے عوامی فلاح کے لیے کیے جانے والے اقدامات اور صوبے میں امن وامان کی بحالی کے لیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گڈ گورننس کے فروغ کے لیے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائی جائیں گی۔

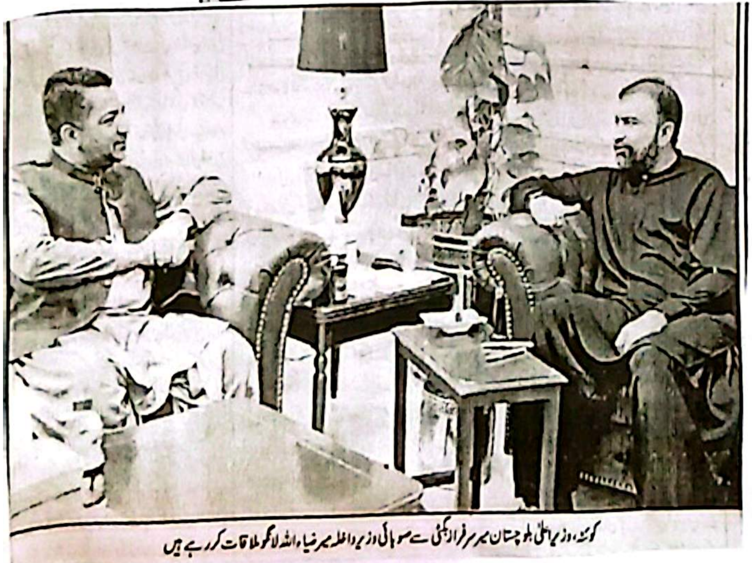

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | منگل 11 اگست 2026ء، 27 صفرالمظفر 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 335

بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور امن اولین ترجیحات ہیں، سرفراز بگٹی

حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان کی صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات سے ملاقات

ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق، مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، میر عاصم کرد گیلو اور نوابزادہ میر طارق مگسی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، جرمنی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ، سابق ضلع ناظم سبی میر حیر یار خان ڈومکی شامل تھے۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو ملاقات کررہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جمعیت علماء اسلام کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع ملاقات کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | منگل 11 اگست 2026ء، 27 صفر المظفر 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 219

وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبے کی ترقی عوامی مسائل کے حل اور امن کو یقینی بنائیں گے

میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں و دیگر شخصیات کی ملاقاتیں، صوبے کی صورتحال پر تبادلہ خیال

حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، میر عاصم کرد گیلو اور نوابزادہ میر طارق مگسی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، جرمنی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ، سابق ضلع ناظم بی میر حیر بیار خان ڈومکی شامل تھے۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ اور اصغر ترین ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے — چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 — منگل 11 اگست 2026ء، 27 صفر المظفر 1447ھ — شمارہ 124

صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے موثر اقدامات جاری رکھے گی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے بقیہ 36 صفحہ 6 پر

علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزراء میر ضیاء لانگو، میر عاصم کرد گیلو اور نوابزادہ میر طارق مگسی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، جرمنی کے اعزازی قونصل میر مراد بلوچ، سابق ضلع ناظم بی میر حیر یار خان ڈوکی شامل تھے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری، اراکان صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ اور اصغر ترین ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے جے یو آئی کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ	MEMBER OF APNS	قیمت	FaX:2839867	Ph :2839851	جلد
167	رجسٹرڈ ایل بی ایل-10	15 روپے	1448ھ / 27 صفر	منگل 11 اگست 2020ء	29

پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیح ہے، سرفراز بگٹی

حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی

تمام اضلاع میں بلاتفریق ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جا رہا ہے تاکہ پسماندگی کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پیر کے روز یہاں صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور دیگر اہم شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزراء میر ضیاء اللہ لانگو، میر عاصم کرد گیلو اور نوابزادہ میر طارق مگسی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، اراکین صوبائی اسمبلی میر زابد ریکی، رحمت صالح بلوچ اور ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالصمد گورگیج اور اصغر ترین، پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سردار عمر گورگیج، جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع، بی این پی کے مرکزی کونسل ممبر مراد بلوچ، سابق ضلع چیئرمین کیچ میر محمد بیار خان اور دیگر شامل تھے۔ ملاقاتوں کے دوران صوبے کی مجموعی سیاسی و انتظامی صورتحال، عوامی مسائل، ترقیاتی امور اور مختلف اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات اور امن و امان سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی، عوامی مسائل کا حل اور صوبے میں پائیدار امن کا قیام حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت تمام سیاسی و جمہوری قوتوں کو ساتھ لے کر صوبے کی ترقی اور عوام کی خوشحالی کے لیے مؤثر اقدامات جاری رکھے گی۔ ملاقاتوں میں صوبے کی بہتری، عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے کے لیے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری اراکین اسمبلی میر رحمت بلوچ و اصغر ترین ملاقات کر رہے ہیں

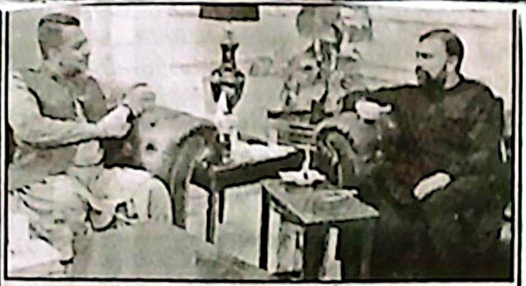

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سینئر سردار محمد عمر گورگیج اور پارلیمانی سیکرٹری سردار زادہ میر خان گورگیج نے ملاقات کی۔ ملاقات میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، امن و امان کی حالت، عوامی مسائل اور جاری ترقیاتی منصوبوں پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں گڈ گورننس کا قیام اور عوام کے مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ صوبے کے تمام اضلاع میں بلاتفریق ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جا رہا ہے تاکہ پسماندگی کا خاتمہ ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے تمام رہنما اور وزارتی قیادت صوبے کی خوشحالی اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے متحد ہیں۔ اس موقع پر سینئر سردار محمد عمر گورگیج اور پارلیمانی سیکرٹری سردار زادہ میر خان گورگیج نے صوبائی حکومت کی جانب سے عوامی فلاح کے لیے کیے جانے والے اقدامات اور صوبے میں امن و امان کی بحالی کے لیے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی کاوشوں کو سراہا۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے میں عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل اور گڈ گورننس کے فروغ کے لیے تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائی جائیں گی۔

CamScanner

ochistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

OL XLV No. 1543 QUETTA Tuesday August 11, 2026 / Safar 27, 1448 Rs: 30

QUETTA: Provincial President of People's Party Senator Sardar Umar Khan Gurgej exchanging views with Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti during a meeting on Monday

Bugti stresses inclusive governance for development and public welfare

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti held a series of meetings on Monday with provincial ministers, members of the provincial assembly, political leaders, and other prominent figures to discuss the province's political and administrative situation, public issues, and development initiatives.

During the meetings, discussions focused on ongoing development projects, welfare measures, law and order, and other matters of mutual interest.

Chief Minister Bugti reiterated that the province's development, resolution of public issues, and establishment of sustainable peace remain the government's foremost priorities.

He stressed that the government will continue to take effective measures for the prosperity of the people by working inclusively with all political and democratic forces.

The meetings also underscored the importance of strengthening cooperation and coordination to enhance governance, accelerate development, and address public concerns more effectively.

Among those who met the Chief Minister were Provincial Ministers Mir Zia Langove, Mir Asim Kurd Gello, and Nawabzada Mir Tariq Magsi. Leader of the Opposition Mir Younus Aziz Zehri. Members of the Provincial Assembly Mir Zahid Reki, Rehmat Saleh Baloch, and Dr Muhammad Nawaz Kibzai. Parliamentary Secretaries Mir Abdul Samad Gorgij and Asghar Tareen. PPP Balochistan President Sardar Umar Gorgij. JUI Balochistan Amir Maulana Abdul Wasey, Germany's Honorary Consul Mir Murad Baloch, and former District Nazim Sibi Mir Hair Inyar Khan Domki.

Moreover, Independence Day celebrations are reaching their peak across Balochistan, with preparations underway in all divisional and district headquarters. A wide range of cultural, national and sporting activities are being organized to mark the occasion, while young people are actively participating with patriotic enthusiasm.

Sporting competitions, which began on August 1, have drawn wider participation from athletes and youth across the province. The final round will be held on August 14, where outstanding players and teams will be honored with awards and distinctions. Alongside sports, cultural programs and national activities are being held in various districts, while government buildings, major roads, and public spaces have been decorated with national flags and special Independence Day banners.

Chief Minister Balochistan Mir Sarfraz Bugti welcomed the active involvement of citizens and youth in the celebrations, describing Pakistan as a symbol of identity, freedom, and national unity. He emphasized that Independence Day is not merely a national holiday but an opportunity to highlight patriotism, solidarity, and love for the country.

Sarfraz Bugti noted that the youth of Balochistan are the nation's valuable asset and bright future. He said the government is taking practical steps to provide them with opportunities for positive and healthy activities. Sporting competitions, he added, not only showcase talent but also instill discipline, teamwork, and national spirit among young people.

The Chief Minister stressed that Independence Day is a reminder of the value of freedom, national responsibilities, and the need to renew commitment to the country's progress. He assured that celebrations will be held in a dignified manner across all districts, ensuring maximum participation of citizens, particularly the youth. CM Sarfraz Bugti expressed confidence that the people of Balochistan will mark the occasion by demonstrating unity, fraternity, and their deep love for Pakistan.

CamScanner

عوام کو کسی صورت دہشتگردوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑینگے، فیصل جمالی

بلوچستان کے پرامن ماحول کو خراب کرنے والے دہشت گرد عناصر کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

دہشتگردی اور بدامنی کے ذریعے صوبے کی ترقی کا راستہ روکنے کی ہر کوشش ناکام بنادیں گے

بلوچستان کی عوام و عسکری قیادت ایک پیج پر ہیں، دہشت گردوں کیلئے بلوچستان کی سرزمین تنگ کردی گئی ہے، مشرق سے گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، وصوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوام کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، بلوچستان کے پرامن ماحول کو خراب کرنے والے دہشت گرد عناصر کے ساتھ آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا امن و امان کے قیام کیلئے حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، عوام کو کسی صورت دہشت .... بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

گرد عناصر کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑیں گے ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر لائیو سٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر معروف قوم پرست رہنما محمد حنیف بختیار زئی بلوچ بھی موجود تھے سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ امن، ترقی اور خوشحالی کیلئے قربانیاں دیں، دہشتگردی اور بدامنی کے ذریعے صوبے کی ترقی کا راستہ روکنے کی ہر کوشش ناکام بنا دیں گے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے عوام کے جان و مال کے تحفظ کیلئے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ملک دشمن اور شرپسند عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی عوام بھی امن و امان کے قیام کیلئے قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون کریں بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام سے ہی ترقی اور خوشحالی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکتا ہے صوبائی وزیر سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ بلوچستان کی عوامی حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں خوشحال عوام ترقی یافتہ بلوچستان کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے ان کا کہنا تھا کہ شرپسند عناصر کو بلوچستان کی ترقی ہضم نہیں ہو رہی اس لئے بلوچستان میں بدامنی پھیلا کر اپنے آقاؤں کو خوش کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں انہیں ناکامی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آئے گا بلوچستان کی عوام و عسکری قیادت دہشت گردی کے خلاف ایک پیج پر ہیں اور دہشت گردوں کیلئے بلوچستان کی سرزمین تنگ کردی گئی ہے۔

محکمہ صحت بلوچستان و LUMS کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

حکومت بلوچستان ماں و بچے کو فراہم کی جانے والی خدمات کو بہتر بنانے کیلئے پرعزم ہے، سیکرٹری صحت

کوئٹہ + لاہور (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ کی ہدایت پر، سیکرٹری محکمہ صحت، حکومت بلوچستان، مجیب الرحمان اور LUMS کے پرووسٹ و قائم مقام وائس چانسلر ڈاکٹر طارق جدون نے بلوچستان میں صحت عامہ بالخصوص ماں، نومولود اور بچے کی صحت کے شعبے میں مصنوعی ذہانت کے استعمال کو فروغ دینے کیلئے مفاہمتی یادداشت پر دستخط کئے۔ اس اشتراک کے تحت گیٹس فاؤنڈیشن کے تعاون سے LUMS میں قائم کئے جانے والے نیشنل آرٹیفیشل انٹیلی جنس ہب کی فنی اور تحقیقی صلاحیتوں سے استفادہ کرتے ہوئے .... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان کی مخصوص جغرافیائی، سماجی اور لسانی ضروریات کے مطابق مصنوعی ذہانت پر مبنی طبی اور معلوماتی ماڈیولز تیار کئے جائیں گے۔ LUMS کو گیٹس فاؤنڈیشن کی جانب سے پاکستان کا پہلا قومی سطح پر مربوط AI ہب قائم کرنے کے لئے کثیر سالہ گرانٹ دی گئی ہے۔ منصوبے کے تحت بلوچی، براہوی اور پشتو سمیت بلوچستان کی مقامی زبانوں میں جدید ڈیجیٹل ماڈیولز اور معاون ٹولز تیار کئے جائیں گے، جو لیڈی ہیلتھ ورکرز، دائیوں، نرسوں، کمیونٹی مڈوائفس اور دیگر صحت کارکنوں کو ماں اور بچے کی صحت سے متعلق بروقت، مستند اور آسان فہم معلومات فراہم کریں گے۔ ان ٹولز کے ذریعے حاملہ خواتین اور ماؤں کے ساتھ مقامی زبانوں میں موثر رابطہ، صحت سے متعلق آگاہی، خطرے کی علامات کی بروقت شناخت، مناسب رہنمائی اور ضرورت کے مطابق صحت مراکز کو ریفرل کے عمل کو مزید بہتر بنایا جا سکے گا۔ یہ اشتراک بلوچستان کے دورافتادہ اور کم سہولیات یافتہ علاقوں میں زبان اور فاصلے کی وجہ سے صحت کی معیاری معلومات تک رسائی میں موجود رکاوٹوں کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ تیار کیے جانے والے AI ماڈیولز کو فیلڈ میں استعمال سے قبل محکمہ صحت کے ماہرین کی نگرانی میں طبی، تحقیقی، لسانی اور اخلاقی اعتبار سے جانچا جائے گا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے نظام میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے ذمہ دارانہ استعمال کے ذریعے ماں اور بچے کو فراہم کی جانے والی خدمات کو بہتر بنانے کیلئے پرعزم ہے انہوں نے کہا کہ مقامی زبانوں میں AI ٹولز کی تیاری سے صحت کارکنوں کی استعداد کار میں اضافہ ہوگا اور دور دراز آبادیوں تک معیاری معلومات اور رہنمائی کی رسائی بہتر بنائی جا سکے گی۔ LUMS کے پرووسٹ و قائم مقام وائس چانسلر ڈاکٹر طارق جدون نے کہا کہ حکومت بلوچستان کے ساتھ یہ شراکت داری ایک اہم اور امید افزا موقع ہے۔ نیشنل AI ہب کے ذریعے کمپیوٹر سائنس، مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ کی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے عوامی صحت کو بہتر بنانے کے لئے عملی اقدامات کئے جا رہے ہیں، اور LUMS اس اہم کام میں اپنا کردار ادا کرنے پر خوش ہے۔ تقریب میں صوبائی کوآرڈینیٹر بلوچستان ہیلتھ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم ڈاکٹر ایاز بلوچ، چیف کوآرڈینیٹر ہیلتھ سیکٹر ریفارم یونٹ ڈاکٹر شاکر مینگل، ڈائریکٹر ٹیکنیکل محکمہ صحت ڈاکٹر داؤد اچکزئی، ڈبلیو ایچ او بلوچستان کے صوبائی دفتر کے سربراہ ڈاکٹر اسفندیار شیرانی، پراونشل کوآرڈینیٹر ٹی بی کنٹرول پروگرام شیر افگن ریسانی، یونیسیف بلوچستان کی چیف آف فیلڈ آفس محترمہ تبسم استاد، LUMS نیشنل AI ہب کے نمائندوں اور محکمہ صحت بلوچستان کے دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اس مفاہمتی یادداشت کو بلوچستان میں ڈیجیٹل ہیلتھ، مقامی زبانوں میں طبی رہنمائی اور ماں اور بچے کی صحت کی خدمات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا گیا۔

کسی ملک کو طاقت کے زور پر توڑنا آسان نہیں، ظہور بلیدی

والدین اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ اور ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں، صوبائی وزیر

مسلح تحریکیں ختم ہو کر رہتی ہیں، بلیدہ میں تعلیمی کانفرنس سے خطاب

بلیدہ (آن لائن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور احمد بلیدی نے کہا ہے کہ والدین اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دیں اور ان کی سرگرمیوں پر نظر رکھیں تاکہ نئی نسل کو منفی سرگرمیوں اور بے مقصد جنگ کا ایندھن بننے سے محفوظ رکھا جا سکے نوجوان اپنی تعلیم اور مستقبل پر توجہ مرکوز کریں، کیونکہ مسلح تحریکیں بالآخر ختم ہو کر رہتی ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنمنٹ شہید ایوب بلیدی ڈگری کالج بلیدہ میں منعقدہ تعلیمی کانفرنس .... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ کانفرنس میں اساتذہ، طلبہ، ضلعی انتظامیہ، سیاسی و سماجی شخصیات اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ موجودہ دور میں کسی ملک کو طاقت کے زور پر توڑنا آسان نہیں۔ انہوں نے کردوں کی طویل مسلح جدوجہد کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ کئی دہائیوں تک جاری رہنے والی جنگ میں ہزاروں جانیں ضائع ہوئیں، تاہم بالآخر ہتھیار ڈالنے کی صورتحال پیدا ہوئی بلوچ نوجوانوں کو چاہئے کہ وہ کسی بے مقصد جنگ کا حصہ بننے کے بجائے اپنی تعلیم، ہنر اور مستقبل پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ منفی سرگرمیوں اور مسلح تحریکوں میں نوجوانوں کا استعمال ان کے مستقبل کے ساتھ پورے معاشرے کو بھی متاثر کرتا ہے والدین، اساتذہ اور معاشرے کے تمام طبقات کو نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان میں تعلیم کے شعبے میں بہتری آرہی ہے تاہم کئی علاقوں میں اب بھی معیاری تعلیمی سہولیات کی کمی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 11 AUG 2026 Page No. 14

معدنی وسائل بلوچستان کی معاشی ترقی کا اہم ستون ہیں، شعیب نوشیروانی

مائنز و منرلز سیکٹر میں شفاف، آسان اور سرمایہ کار دوست طریقہ کار ناگزیر ہے، بلال کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ، مائنز و منرل ڈویلپمنٹ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے دفتر کا دورہ کیا اور وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ سے ملاقات کی۔ اس موقع پر سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان میر علاؤالدین مری بھی موجود تھے۔ ملاقات میں بلوچستان میں سرمایہ کاری کے فروغ، بالخصوص مائنز و منرلز کے شعبے میں موجود وسیع امکانات، سرمایہ کاروں کو سہولیات کی فراہمی اور پائیدار معاشی ترقی سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال، قدرتی وسائل، معدنی ذخائر اور صوبے میں سرمایہ کاری کے لیے موجود مواقع کا جائزہ لیا گیا۔ میر شعیب نوشیروانی نے بلوچستان کے معدنی وسائل کو صوبے کی معاشی ترقی کا اہم ستون قرار دیتے ہوئے کہا کہ حکومت مائنز اور منرلز کے شعبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، شفافیت، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور سرمایہ کاروں کے لیے سازگار ماحول کی فراہمی پر توجہ دے رہی ہے۔ وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے کہا کہ مائنز و منرلز سیکٹر میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے شفاف، آسان اور سرمایہ کار دوست طریقہ کار ناگزیر ہے۔ بلوچستان قدرتی وسائل، خصوصاً معدنیات کے حوالے سے غیر معمولی صلاحیت رکھتا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

سنجاوی میں پولیس چوکی کو بارودی مواد سے تباہ کرنا بزدلانہ فعل ہے، نور محمد دمڑ

دہشتگرد ریاست اور عوام کے امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں

حکومت صوبے میں دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہے' صوبائی وزیر خوراک

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر خوراک بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے سنجاوی کے علاقے گل بھاؤ میں پولیس چوکی پر ہونے والے دہشتگرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ "دہشتگرد عناصر ریاست اور عوام کے امن کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں گل بھاؤ میں پولیس چوکی کو بارودی مواد سے تباہ کرنا بزدلانہ کارروائی ہے۔ شکر ہے کہ اس حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ حکومت بلوچستان میں ....

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

دہشتگردی کے مکمل خاتمے کیلئے پرعزم ہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے حملہ آوروں کے خلاف ٹارگٹڈ آپریشن میں مصروف عمل ہیں ان دہشتگردوں کے خاتمے تک ان کے خلاف آپریشن جاری رہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 7

Dated: 11 AUG 2026 Page No. 15

شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی بنیادی ذمہ داری ہے، محمد طاہر

[illegible]

30,000 نوجوانوں کو ہنر مندی سے آراستہ کرنا ہے، بی ٹیوٹا

[illegible] (BTEVTA) [illegible] 1,600 [illegible] 30,000 [illegible] (GMIT) [illegible]

[illegible]

[illegible] PB-09 [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 11 AUG 2026 Page No. 16

اسکولوں میں اساتذہ کی دستیابی معیاری تعلیم کیلئے ناگزیر ہے

INTEKHAB QUETTA

پشتون تاجروں پر پولیس کا تشدد، بلوچستان کی ایسوسی ایشن کا اظہار تشویش

کارروائی کا مطالبہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 11 AUG 2026 Page No. 17

پنجگور میں فورسز کا آپریشن کمانڈر سمیت 5 دہشتگرد ہلاک اسلحہ گولہ بارود برآمد

علاقے میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا جس میں انتہائی مطلوب دہشت گرد مارا گیا

ہلاک دہشت گرد وزیر اور دیگر شرپسند شہریوں، تاجروں سے لوٹ مار اور بھتہ خوری و دیگر غیر قانونی کارروائیوں میں ملوث تھے

کوئٹہ (آن لائن) پنجگور کے علاقے میں سیکورٹی فورسز کے عملے نے آپریشن ردالفتنہ ہند کے تحت پنجگور کے علاقے میں دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا جس میں دہشت گرد کمانڈر سمیت 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ ایمونیشن، گولہ بارود، مشین گن، 4 موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں سیکورٹی فورسز کے ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز...... بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 پر

کی جانب سے آپریشن ردالفتنہ ہند کے تحت پنجگور کے علاقے میں انتہائی مطلوب دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ معلومات پر کارروائی کی گئی جس میں انتہائی مطلوب دہشت گرد سمیت 5 دہشت گرد ہلاک ہو گئے جن کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ گولہ بارود، 4 موٹر سائیکلیں اور مشین گن سمیت دیگر سامان برآمد کر کے قبضے میں لے لیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ہلاک ہونے والا دہشت گرد وزیر اور دیگر دہشت گرد شہریوں، تاجروں سے لوٹ مار اور بھتہ خوری سمیت دیگر غیر قانونی سرگرمیوں اور کارروائیوں میں ملوث تھے آپریشن ردالفتنہ ہند کلیئرنس جاری ہے۔

کوئٹہ، سریاب روڈ پر مسلح افراد کی گاڑی پر فائرنگ سے 1 شخص جاں بحق

فائرنگ سے غلام فاروق موقع پر جاں بحق، دوست معجزانہ طور پر محفوظ رہا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) سریاب روڈ پر افراد کی گاڑی پر فائرنگ ایک شخص جاں بحق جبکہ دوسرا معجزانہ طور پر محفوظ رہا پولیس کے مطابق سریاب کا رہائشی غلام فاروق اپنے دوست کے ہمراہ گاڑی سے گھر جا رہا تھا کہ سریاب روڈ پر نامعلوم موٹر سائیکل سواران پر فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہو گئے فائرنگ سے غلام فاروق موقع پر ہی جاں بحق جبکہ دوست معجزانہ طور پر محفوظ رہا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے...... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

کر دی جبکہ سریاب پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا۔

پنجگور، چیدگی کے علاقے سے 5 نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد

شناخت کیلئے پنجگور ہسپتال منتقل، واقعے کی مزید تفصیلات سامنے نہیں آسکیں

پنجگور (این این آئی) پنجگور کے علاقے چیدگی سے پانچ نامعلوم افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔ ذرائع کے مطابق لاشیں ملنے کی اطلاع پر متعلقہ حکام نے انہیں شناخت کے لیے پنجگور ہسپتال منتقل کر دیا...... بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ تاحال لاشوں کی شناخت اور واقعے کی نوعیت کے بارے میں مزید تفصیلات سامنے نہیں آسکیں۔

کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو معطل کر دیا گیا

پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس جیکب آباد تک محدود ہو گی

ٹرین معطل ہونے کی وجہ سے مسافروں کو ٹکٹ کی رقم واپس کر دی جائے گی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) محکمہ ریلوے نے آج کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کو معطل جبکہ پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس کو جیکب آباد تک محدود کر دیا، ٹرین سروس ریلوے ٹریک کی مرمت کے سلسلے میں معطل کی گئی ہے۔ ریلوے حکام کے...... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

مطابق ریلوے ٹریک کی مرمت کے سلسلے کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس کل منگل کو معطل کر دی گئی، اسی طرح پشاور سے کوئٹہ آنے والی جعفر ایکسپریس جیکب آباد تک محدود کر دی گئی ہے یہ ٹرین جیکب آباد سے واپس پشاور جائے گی۔ ریلوے حکام کے مطابق ٹرین معطل ہونے کے باعث مسافروں کو ان کے ٹکٹ کی رقم واپس کر دی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 11 AUG 2026 Page No. 18

کوئٹہ آٹے کی قیمتوں میں اضافہ 50 کلو کا تھیلا 7000 سے تجاوز کر گیا

متوسط طبقہ پہلے ہی مہنگائی کے باعث شدید مالی دباؤ کا شکار ہے آٹے کی قیمت میں اضافہ سے مشکلات بڑھ گئیں

اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو کنٹرول کرنا ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، پرائس کنٹرول کا نظام موثر دکھائی نہیں دیتا، شہری

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے نے شہریوں خصوصاً کم آمدن والے طبقے کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت 7 ہزار روپے سے تجاوز کر گئی ہے، جبکہ شہریوں نے گرانفروشی اور بڑھتی ہوئی قیمتوں پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت اور ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کو کنٹرول کرنا ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، تاہم آٹے کی قیمت میں مسلسل اضافے کے باوجود پرائس کنٹرول میکنزم موثر دکھائی نہیں دے رہا۔ ....

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 پر

غریب اور متوسط طبقہ پہلے ہی مہنگائی کے باعث شدید مالی مشکلات کا شکار ہے، ایسے میں آٹے کی قیمت میں اضافہ ان کے لیے مزید مشکلات کا باعث بن رہا ہے۔ شہریوں کے مطابق کوئٹہ میں انتظامی امور کے لیے ضلع کو ایسٹ اور ویسٹ میں تقسیم کرنے کے بعد عوام کو ایک اور مشکل کا سامنا ہے۔ مختلف سرکاری امور کے لیے شہریوں کو متعلقہ انتظامی دفتر اور اپنے علاقے کے دائرہ اختیار کا تعین کرنے میں مشکلات پیش آ رہی ہیں، جبکہ بعض شہریوں کا شکوہ ہے کہ انہیں ایسٹ اور ویسٹ کے انتظامی دائرہ کار کا حوالہ دے کر ایک دفتر سے دوسرے دفتر بھیجا جا رہا ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ ماضی میں پولیس کے ایریا اور تھانے کی حدود کے معاملے پر عوام کو مشکلات کا سامنا رہتا تھا، اب انتظامی تقسیم کے بعد اسی نوعیت کی شکایات سامنے آ رہی ہیں۔ شہریوں نے حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ آٹے کی قیمت میں اضافے کا فوری نوٹس لے کر پرائس کنٹرول نظام کو فعال بنایا جائے اور ایسٹ و ویسٹ کی انتظامی تقسیم کے باعث عوام کو درپیش مسائل کے خاتمے کے لیے واضح اور آسان طریقہ کار وضع کیا جائے

ژوب ہائیر سیکنڈری اسکول علی خان زئی کے اساتذہ ڈیوٹی سے غائب

طلباء کا قومی شاہراہ بند کر کے احتجاج، ٹریفک معطل، مسافر پریشان

ژوب (این این آئی) گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول علی خان زئی کے درجنوں طلباء نے مبینہ طور پر اساتذہ کی غیر حاضری اور مہنگی وردی، کیپ اور بیجز کی فراہمی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے ژوب کوئٹہ قومی شاہراہ بلاک کر دی۔ طلباء نے قومی شاہراہ پر دھرنا دیا، جس کے باعث ٹریفک کی روانی معطل ہو گئی اور شاہراہ کی دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں احتجاج کرنے والے طلباء کا کہنا تھا کہ اسکول میں دو درجن سے زائد اساتذہ تعینات ہیں ....

بقیہ 35 صفحہ نمبر 7 پر

تاہم پرنسپل سمیت بیشتر اساتذہ مبینہ طور پر باقاعدگی سے اسکول نہیں آ رہے، جبکہ یونین اساتذہ سمیت بمشکل سات سے آٹھ اساتذہ تدریسی فرائض انجام دے رہے ہیں طلباء نے الزام عائد کیا کہ سرکاری اسکول میں زیر تعلیم غریب طلباء کو وردی، کیپ اور بیجز بھی مبینہ طور پر اضافی پیسے وصول کر کے فراہم کیے جا رہے ہیں، جس سے طلباء اور ان کے والدین کو مشکلات کا سامنا ہے احتجاج کی اطلاع ملنے پر ڈی ایس پی ژوب الدین کاکڑ موقع پر پہنچے اور طلباء و والدین سے مذاکرات کیے بعد ازاں انہیں ڈپٹی کمشنر آفس لے جایا گیا اور مسائل حل کرنے کی یقین دہانی کرائی اس یقین دہانی اور کامیاب مذاکرات کے بعد طلباء نے احتجاج ختم کر دیا اور قومی شاہراہ کو ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا، جس کے بعد ٹریفک کی روانی بحال ہو گئی طلباء نے مطالبہ کیا کہ اسکول میں اساتذہ کی حاضری یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ وردی، کیپ اور بیجز کی قیمتوں کا بھی نوٹس لیا جائے تاکہ غریب طلباء کو ریلیف مل سکے۔

Baakhabar Quetta

بلوچستان کے مختلف اضلاع میں موبائل انٹرنیٹ سروس دوسرے روز بھی بند، عوام شدید مشکلات سے دوچار

سروس متاثر ہونے سے طلباء، تاجروں، کاروباری افراد، سرکاری و نجی اداروں سے وابستہ افراد سمیت عام شہری شدید پریشانی میں مبتلا

[illegible]

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں دوسرے روز موبائل انٹرنیٹ سروس کی بندش ہونے کے باعث شہریوں کو مشکلات کا سامنا ہے۔ مواصلاتی نظام متاثر ہونے سے طلباء، تاجروں، کاروباری افراد، سرکاری و نجی اداروں سے وابستہ افراد سمیت عام شہری شدید پریشانی میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ موبائل انٹرنیٹ سروس متاثر ہونے کے باعث شہریوں کو ایک دوسرے سے رابطے میں دشواری پیش آ رہی ہے، جبکہ آن لائن کاروبار، ڈیجیٹل ادائیگیوں، آن لائن کلاسز، تعلیمی سرگرمیوں اور دیگر ضروری امور بھی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ صوبے کے مختلف علاقوں میں انٹرنیٹ کی عدم دستیابی کے باعث طلباء کو آن لائن تعلیمی مواد تک رسائی میں مشکلات کا سامنا ہے، جبکہ فری لانسنگ اور آن لائن کام کرنے والے نوجوان بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ تاجروں اور کاروباری افراد کا کہنا ہے کہ موجودہ دور میں انٹرنیٹ کاروباری سرگرمیوں کا بنیادی حصہ بن چکا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 AUG 2026

Page No. 18

لاپتا افراد کی فہرست عوام کے سامنے لائے

بلوچستان میں لاپتا افراد کا مسئلہ کئی برسوں سے صوبے کی سیاست، امن وامان، انسانی حقوق اور ریاستی اداروں پر عوامی اعتماد کے حوالے سے انتہائی حساس موضوع بنا ہوا ہے۔ اس معاملے پر مختلف سیاسی جماعتیں، متاثرہ خاندان، حکومتی نمائندے اور ریاستی ادارے وقتاً فوقتاً مختلف اعداد وشمار اور موقف سامنے لاتے رہے ہیں، مگر بنیادی سوال آج بھی اپنی جگہ موجود ہے کہ حقیقی لاپتا افراد کی درست تعداد کیا ہے، ہر کیس کی نوعیت کیا ہے، اور ایسے مقدمات کی شفاف اور قابل اعتماد تحقیقات کس طریقہ کار کے تحت ہونی چاہئیں۔ صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے سردار اختر مینگل کی جانب سے قومی اسمبلی میں پیش کی گئی مبینہ طور پر تقریباً پندرہ ہزار لاپتا افراد کی فہرست پر سخت ردعمل دیتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ حکومتی جانچ پڑتال کے دوران تقریباً چودہ ہزار افراد کے بارے میں ایسا مکمل اور قابل تصدیق ریکارڈ دستیاب نہیں تھا جس کی بنیاد پر ان کے لاپتا ہونے کی باقاعدہ تصدیق کی جا سکے۔ ان کے مطابق متعدد ناموں کے ساتھ شناختی کارڈ نمبر، رہائشی پتہ، خاندانی کوائف یا دیگر بنیادی معلومات موجود نہیں تھیں۔ اگر صوبائی وزیر داخلہ کا یہ موقف درست اور مکمل سرکاری ریکارڈ پر مبنی ہے تو یہ ایک انتہائی اہم معاملہ ہے، جس پر سنجیدہ توجہ کی ضرورت ہے۔ لاپتا افراد جیسے حساس مسئلے پر کسی بھی فریق کی جانب سے غیر مکمل، غیر مصدقہ یا ناقابل تصدیق اعداد وشمار پیش کیے جانا مسئلے کو حل کرنے کے بجائے مزید پیچیدہ بنا سکتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ حکومت اپنے دعوے کو محض سیاسی بیان تک محدود نہ رکھے بلکہ اس کی تفصیلی، دستاویزی اور قابل جانچ بنیاد بھی عوام کے سامنے لائے۔ دوسری جانب حکومت کی یہ ذمہ داری بھی ختم نہیں ہو جاتی کہ جس کیس میں معلومات نامکمل ہوں اسے فوری طور پر ناقابل اعتبار قرار دے دیا جائے۔ بہت سے متاثرہ خاندان دور دراز علاقوں، غربت، ناخواندگی، دستاویزی مشکلات اور سرکاری اداروں تک محدود رسائی کے باعث مکمل ریکارڈ فراہم کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہوتے۔ لہٰذا ریاستی اداروں کو ایسے خاندانوں کی معاونت بھی کرنی چاہیے تاکہ ضروری کوائف مکمل کیے جا سکیں۔ صوبائی وزیر داخلہ کا یہ کہنا بجا ہے کہ کسی شخص کو محض ایک نام کی بنیاد پر لاپتا قرار دینا قانونی اور تفتیشی لحاظ سے کافی نہیں ہوتا۔ ایک ہی نام کے کئی افراد ہو سکتے ہیں، شناختی دستاویزات کے بغیر تحقیق مشکل ہو سکتی ہے، اور یہ جاننا بھی ضروری ہوتا ہے کہ متعلقہ شخص آخری مرتبہ کہاں دیکھا گیا، اس کے اہل خانہ کون ہیں، اس کا مستقل یا عارضی پتہ کیا ہے، اور اس کے لاپتا ہونے کے حالات کیا تھے۔ مگر یہی منطق حکومت پر بھی ذمہ داری عائد کرتی ہے کہ وہ ایک ایسا آسان، قابل رسائی اور غیر جانبدار نظام قائم کرے، جس کے ذریعے متاثرہ خاندان اپنی شکایات درج کرا سکیں اور انہیں یہ محسوس نہ ہو کہ ان کی بات سننے والا کوئی نہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

MEEZAN QUETTA 11 AUG 2025

Daily:

Bullet No. 6

20

ضلع کوئٹہ اور کنٹونمنٹ ایریا میں اشیاء ضروریہ کی نئی قیمتیں نافذ!

ڈپٹی کمشنر / چیئرمین ضلعی پرائس کنٹرول کمیٹی کوئٹہ نے قیمتوں کے کنٹرول اور ناجائز منافع خوری و ذخیرہ اندوزی کی روک تھام ایکٹ 1977ء کے تحت حاصل اختیارات استعمال کرتے ہوئے ضلع کوئٹہ اور کنٹونمنٹ ایریا میں اشیائے ضروریہ کی نئی قیمتیں فوری طور پر نافذ کرتے ہوئے آئندہ احکامات تک مقرر کر دی ہیں۔ ڈی سی کوئٹہ نے تمام دکانداروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ مقررہ تاریخ سے نرخ نامے نمایاں جگہ پر آویزاں کریں۔ مقررہ قیمتوں سے زیادہ وصولی یا کم وزن پر اشیاء فروخت نہ کریں خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔

ضلع کوئٹہ اور کنٹونمنٹ ایریا میں اشیاء ضروریہ کی نئی قیمتوں کے نفاذ کے حوالے سے ڈپٹی کمشنر / چیئرمین ضلعی پرائس کنٹرول کمیٹی کوئٹہ کا جاری کردہ نوٹیفکیشن قابل تعریف اقدام اس صورت میں ہو سکتا ہے جب اس پر پوری طرح عمل درآمد کرایا جائے کیونکہ ہمارے ہاں یہ ہوتا آرہا ہے کہ یہاں بدقسمتی سے تاجروں نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نرخنامے پر کبھی بھی عمل درآمد نہیں کیا وہ ہمیشہ اپنی مرضی کے نرخوں پر اشیائے خورد و نوش فروخت کرتے آرہے ہیں۔ نئے نرخنامے جاری ہونے کے بعد ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ ادارے ان کے خلاف کاروائیاں تو کرتے ہیں لیکن یہ کارآمد نہیں ہوتیں کیونکہ ہمارے ہاتھ منافع بخش اور ذخیرہ اندوز مافیا بہت سرگرم ہوتا ہے وہ اپنی من مانی کرتا رہتا ہے۔ جس کی ایک مثال نانبائی اور قصاب ہیں۔ انہوں نے سرکاری نرخنامے کو ہمیشہ پس پشت ڈالے رکھا ہے یہ کبھی بھی کنٹرول میں نہیں آتے۔ نانبائیوں نے انتظامیہ کی کوئی بات نہیں مانی انتظامیہ کی جانب سے ڈبل روٹی بنانے پر ہمیشہ پابندی لگائی گئی لیکن اس کے باوجود یہ بے خوف و خطر ڈبل روٹی بنا کر بیچتے ہیں جس میں مقررہ وزن کم ہوتا ہے اسی طرح قصاب حضرات بھی بے قابو ہیں یہ بھی اپنی من مانے نرخوں پر گوشت بے خوف و خطر فروخت کرتے ہیں۔ حالیہ نرخ نامہ میں جو گوشت کا نرخ مقرر کیا گیا ہے اس پر عوام کو گوشت کا ملنا ناممکن ہے۔ اسی طرح یہی صورتحال سبزیوں پھلوں اور دیگر اشیاء خورد و نوش کی بھی ہے جو سرکاری نرخنامے پر فروخت نہیں ہو رہیں۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ ضلعی انتظامیہ کو اپنی رٹ برقرار رکھتے ہوئے دکانداروں کو نئے جاری کردہ نرخنامہ پر عملی طور پر عمل کرنے کے لیے سخت اقدامات کرنے چاہئیں اس سلسلے میں کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیے۔ سرکاری نرخنامے پر عمل درآمد نہ کرنے والوں کو قرار واقعی سزا دینی چاہیے کیونکہ یہ عناصر غریب عوام کا خون چوستے ہیں۔ وہ اپنی من مانی کرتے ہوئے اپنے مرضی کے نرخوں پر اشیاء خورد و نوش فروخت کرتے ہیں اور عوام مجبوراً یہ خریدتے ہیں کیونکہ یہ ان کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No 6

Dated: 11 AUG 2026 Page No 2

آپریشن ردالفتنہ 3 اور بلوچستان میں امن کی جنگ!

بلوچستان ایک بار پھر دہشت گردی کے خلاف جنگ کے ایک اہم اور فیصلہ کن مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت صوبے کے مختلف اضلاع میں سیکیورٹی فورسز کی انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں 15 خوارج کی ہلاکت واضح ثبوت ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ محض روایتی فوجی کارروائیوں تک محدود نہیں ہے، بلکہ اب انٹیلی جنس، جدید ٹیکنالوجی، مربوط سیکیورٹی نظام اور بروقت کارروائی کے ایک جامع ماڈل کے تحت آگے بڑھ رہی ہے۔ مستونگ، بولان، واشک، آواران، سبی، خضدار، ہرنائی اور لورالائی جیسے حساس علاقوں میں بیک وقت کارروائیوں کا ہونا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ سیکیورٹی اداروں نے دہشت گردوں کے ان نیٹ ورکس، محفوظ ٹھکانوں اور نقل و حرکت کے راستوں تک پہنچنے میں کامیاب ہوئے ہیں، جو کہ طویل عرصے سے بلوچستان کے امن کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

اگر دیکھا جائے تو سیکیورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت کارروائیوں کے دوران 15 خوارج کو ہلاک کیا گیا، جبکہ بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد ہوا ہے، یہ بظاہر ایک فوجی کامیابی ہے، لیکن اس کے اثرات کہیں زیادہ وسیع ہیں، دہشت گرد تنظیموں کی طاقت صرف ان کے جنگجوؤں کی تعداد میں نہیں ہوتی، بلکہ ان کے اسلحہ، مالی وسائل، مواصلاتی نظام، سہولت کاروں، محفوظ پناہ گاہوں اور نقل و حرکت کے نیٹ ورک میں بھی پوشیدہ ہوتی ہے، اس لیے کسی کارروائی میں دہشت گردوں کی ہلاکت کے ساتھ ساتھ اسلحے اور گولہ بارود کی برآمدگی دراصل ان کے مستقبل کے حملوں کی صلاحیت کو کمزور کرنے کی علامت بھی ہے۔ سیکیورٹی ادارے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں اور اس کا اظہار ان کے عملی اقدامات سے ظاہر ہی ہے اور یہ آپریشن بلوچستان کا جغرافیہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کو مزید پیچیدہ بناتا ہے، وسیع و عریض رقبہ، دشوار گزار پہاڑی علاقے، طویل سرحدی پٹی، دور دراز آبادیاں اور بعض علاقوں میں کمزور مواصلاتی رابطے

سیکیورٹی اداروں کے لیے غیر معمولی چیلنج پیدا کرتے ہیں، دہشت گرد ان جغرافیائی حالات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ایک علاقے سے دوسرے علاقے میں منتقل ہوتے، عارضی ٹھکانے قائم کرنے اور کارروائی کے بعد دوبارہ روپوش ہونے کی کوشش کرتے ہیں، اس طرح کے حالات میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کی اہمیت کئی گنا بڑھ جاتی ہے، کیونکہ کامیابی کا انحصار صرف طاقت کے استعمال پر نہیں، بلکہ درست معلومات، درست وقت اور درست ہدف کے تعین پر ہوتا ہے۔

اس حقیقت کو مستونگ، بولان، واشک، آواران، سبی، خضدار، ہرنائی اور لورالائی میں کارروائیوں کا دائرہ اجاگر کرتا ہے کہ بلوچستان میں دہشت گردی کسی ایک ضلع یا علاقے کا مسئلہ نہیں، دہشت گردی کے مختلف نیٹ ورکس ایک دوسرے سے رابطے، سہولت کاری اور نقل و حرکت کے ذریعے اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، ایک علاقے میں دباؤ بڑھنے کے بعد دوسرے علاقے کا رخ کر سکتے ہیں، اس لیے دہشت گردی کے خلاف

[illegible] ہونا ہے اور ان کی [illegible] ہوتی ہے۔

بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے عوام کے مسائل کا بحران [illegible] دہشت گردی کے خلاف جنگ [illegible] کردار انتہائی اہمیت رکھتا ہے، دہشت گردی [illegible] اداروں کے درمیان [illegible] ضروری ہے [illegible] سیکیورٹی [illegible] محفوظ [illegible] کے لیے [illegible] ساتھ [illegible] دہشت گردوں [illegible] نقل و حرکت کے راستے [illegible]

اس جنگ کا ایک اور اہم پہلو دہشت گردوں کے سہولت کاروں اور مالی معاونت کرنے والے نیٹ ورکس کے خلاف کارروائی ہے، اگر ایک دہشت گرد ہلاک ہو جائے، لیکن اس کے پیچھے موجود مالی، انسانی اور مواصلاتی نظام برقرار رہے تو [illegible] آپریشن ردالفتنہ 3 کا ایک جامع [illegible] ضرورت ہے [illegible] دہشت گردوں کے ساتھ ان کے سہولت کاروں [illegible]

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 11 AUG 2026

Page No. 22

”بلوچستان کے مسائل اور سرداری نظام“

افکارِ زاہدی

نسیم الحق زاہدی

راقم نے 8 اور 15 ستمبر 2025 کو دو حصوں پر مشتمل ایک کالم بعنوان ”بلوچستان میں سرداری نظام مسائل کی اصل جڑ“ لکھا تھا۔ اس کالم میں واضح کیا تھا کہ بلوچستان کے مسائل کی اصل جڑ وہاں کا فرسودہ سرداری نظام ہے۔ یہی وہ نظام ہے جس نے دہائیوں سے عام بلوچ کو اپنے شکنجے میں جکڑ رکھا ہے اور نہیں چاہتا کہ ایک غریب بلوچ کا بیٹا تعلیم حاصل کرکے آگے بڑھے، اپنے حقوق کو سمجھے، اپنے پاؤں پر کھڑا ہو اور معاشرے میں اپنا مقام پیدا کرے۔ کیونکہ جس دن عام بلوچ کا بیٹا تعلیم یافتہ، باشعور اور معاشی طور پر خودمختار ہوگیا، اسی دن سرداری اجارہ داری کی بنیاد ہل جائے گی۔ سردار چاہتے ہیں کہ عام بلوچ ان کا محتاج رہے، ان کے سامنے ہاتھ پھیلائے، ان کے اشاروں پر چلے اور اپنے مستقبل کے فیصلے بھی انہی کی مرضی سے کرے۔ یہی سوچ بلوچستان کو ترقی کے سفر میں پیچھے رکھے ہوئے ہے۔ بلوچستان کی پسماندگی اور محرومیوں کا واویلا کرنے والوں نے برسوں بلوچ عوام کے حقوق کے نام پر سیاست کی، مگر کیا انہوں نے اپنے علاقوں میں تعلیم کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات کیے؟ کیا نوجوانوں کو اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کے لیے روزگار، ہنر اور کاروبار کے مواقع فراہم کیے؟ اگر نہیں، تو بلوچستان کی پسماندگی کی تمام تر ذمہ داری ریاست پر ڈال دینا سراسر زیادتی ہے۔ سرداری نظام کی بنیاد طاقت کے ایسے ارتکاز پر قائم ہے جہاں چند خاندان پورے علاقے پر قابض ہوتے ہیں اور ہر غریب کو اپنا زرخرید غلام سمجھتے ہیں۔ اسی لیے غریب بلوچ کے بچے کی تعلیم اس اجارہ داری کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہے۔ کیونکہ کتاب ہاتھ میں آنے کے بعد سوال پیدا ہوتا ہے، سوال کے بعد شعور آتا ہے اور شعور کے بعد انسان اپنے حقوق پہچان لیتا ہے۔ جس معاشرے میں تعلیم عام ہوگی، وہاں موروثی طاقت کے وہ برج زیادہ دیر قائم نہیں رہ سکتے جو عوام کی کمزوری کو اپنی قوت بنائے بیٹھے ہیں۔ سرداری نظام کی شدت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ ان سرداروں کی اپنی نجی جیلیں ہیں جہاں لوگوں کو قید رکھا جاتا ہے۔ ایک طرف بلوچ عوام کی آزادی اور حقوق کے نعرے بلند کیے جاتے ہیں اور دوسری طرف لوگوں کو پابند سلاسل رکھا جاتا ہے۔ یہ کیسا تضاد ہے؟ جو شخص اپنے علاقے کے ایک عام بلوچ کی آزادی برداشت نہیں کرسکتا، وہ پورے بلوچستان کی آزادی کا علمبردار کیسے ہوسکتا ہے؟ بلوچستان کے نوجوانوں کے ساتھ اس سے بڑا ظلم کیا ہوگا کہ ان کی محرومیوں کو مستقبل کی تعمیر کے بجائے ان کے ذہنوں کو ریاست کے خلاف بھڑکانے کے لیے استعمال کیا جائے۔ انہیں پاکستان کے ساتھ الحاق کے بارے میں من گھڑت کہانیاں سنائی جائیں، تاریخ کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جائے، پسماندگی اور محرومی کا ڈھنڈورا پیٹا جائے اور پھر دہشت گردی کی طرف دھکیل دیا جائے۔ نوجوان کو بتایا جائے کہ بندوق اٹھانا اس کے حقوق کی جنگ ہے، حالانکہ اس بندوق کی پہلی گولی اسی کے مستقبل کو زخمی کرتی ہے۔ جو ہاتھ قلم اٹھا سکتا تھا، اسے ہتھیار پکڑا دیا جاتا ہے۔ جو نوجوان یونیورسٹی میں بیٹھ کر اپنے مستقبل کی منصوبہ بندی کرسکتا تھا، اسے پہاڑوں میں دھکیل دیا جاتا ہے۔ جو اپنے خاندان کا سہارا بن سکتا تھا، اسے ذلت آمیز موت کے راستے پر ڈال دیا جاتا ہے اور پھر اس کی لاش کو ایک سیاسی بیانیے کا حصہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ اس سے بڑا المیہ کیا ہوگا کہ نوجوان کی زندگی بھی چلی جائے اور اس کے خاندان کو عمر بھر رسوائی کا سامنا کرنا پڑے۔ اگر یہ واقعی بلوچ آزادی کی جنگ ہے تو ترقیاتی منصوبے نشانے پر کیوں ہیں؟ مساجد و مدارس پر حملے کیوں کیے جاتے ہیں؟ سڑکیں اور پل کیوں تباہ کیے جاتے ہیں؟ اسکولوں اور ہسپتالوں کو کیوں نقصان پہنچایا جاتا ہے؟ تعمیراتی منصوبوں پر کام کرنے والے مزدوروں کو کیوں قتل کیا جاتا ہے؟ سرکاری تنصیبات اور عوامی سہولتوں کو کیوں نشانہ بنایا جاتا ہے؟ جس سڑک سے عام بلوچ کا بچہ اسکول جاتا ہے، جس ہسپتال میں اس کا علاج ہوتا ہے اور جس منصوبے سے روزگار پیدا ہوتا ہے، اسے تباہ کرکے آخر کس کے حقوق کا تحفظ کیا جارہا ہے؟ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ بلوچستان کے حالات خراب کرنے میں بھارت ملوث ہے۔ دہشت گرد تنظیموں کو ہتھیار، تربیت اور مالی معاونت فراہم کرنے کا مقصد بلوچ عوام کی بھلائی نہیں بلکہ بلوچستان کی بربادی ہے۔ حالیہ دنوں ڈی جی آئی ایس پی آر نے بلوچستان کے حوالے سے اپنی پریس کانفرنس میں واضح الفاظ میں کہا کہ بلوچستان کا بنیادی مسئلہ وہاں کا سرداری اور ایلیٹ نظام ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک مخصوص ایلیٹ کلاس عوام، خصوصاً غریب طبقے کو تعلیم اور ترقی سے محروم رکھنا چاہتا ہے۔ سردار کہتے ہیں، ہمیں حصہ نہیں دو گے تو دہشت گردی کرائیں گے، کئی سردار دہشت گردی میں براہِ راست ملوث ہیں۔ سوال یہ ہے کہ یہ سردار آخر چاہتے کیا ہیں؟ اگر واقعی انہیں بلوچ عوام کی فکر ہے تو وہ سب سے پہلے نوجوان کو تعلیم کے میدان میں آگے بڑھنے دیں۔ اسے کتاب، ہنر، روزگار اور کاروبار کے مواقع فراہم کریں۔ اسے بندوق دے کر پہاڑوں میں بھیجنا بلوچستان کے مستقبل کی خدمت نہیں بلکہ اس کی تباہی ہے۔ بلوچستان کو ایک ہزار ارب روپے سے زائد کا بجٹ ملتا ہے۔ یہ رقم کسی سردار کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کا حق ہے۔ اگر کوئی اس حق میں حصہ مانگتا ہے اور اسے منوانے کے لیے دہشت گردی کو بطور دباؤ استعمال کرتا ہے تو اسے بلوچ عوام کا خیرخواہ کیسے کہا جاسکتا ہے؟ بلوچستان کے نوجوان کو اب یہ سمجھنا ہوگا کہ اس کا مستقبل کسی سردار، دہشت گرد تنظیم یا بیرونی طاقت کے ہاتھ میں نہیں۔ دہشت گردی کے ذریعے ریاست کو بلیک میل نہیں کیا جاسکتا۔ عوام کا پیسہ عوام پر خرچ ہوگا اور ہر شہری قانون کی نظر میں برابر ہے۔ کوئی نوجوان کسی سردار کا تابع نہیں، ہر بلوچ نوجوان آزاد ہے اور ہر قسم کے حقوق کا مالک ہے، جس طرح ایک سردار یا اس کا بیٹا۔ بلوچستان کو بندوق نہیں، کتاب چاہیے۔ اسے نفرت نہیں، تعلیم چاہیے۔ اسے دہشت گردی نہیں، روزگار چاہیے۔ اسے سرداری اجارہ داری نہیں، قانون کی حکمرانی چاہیے۔ اور سب سے بڑھ کر اسے ایسا بلوچستان چاہیے جہاں اس کے بچوں کو آگے بڑھنے سے کوئی روک نہ سکے۔